# خبر نامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی (۳۴)

☆ صدر ادارہ مولانا سید جلال الدین عمری کی تصنیف 'معروف و منکر' ان کی اہم اور مقبول کتابوں میں سے ہے۔ انگریزی، عربی، ترکی، ہندی، تمل اور بنگلہ میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے اور ہر ایک ترجمہ کے متعدد ایڈیشن منظر عام پر آ چکے ہیں۔ انگریزی ترجمہ کے دو ایڈیشن نکل چکے تھے۔ حال میں اس کا تیسرا ایڈیشن نئے معیاری ترجمہ اور دیدہ زیب طباعت کے ساتھ مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی نے شائع کیا ہے۔ یہ ترجمہ انگلش کے سابق پروفیسر جناب عثمان محمد اقبال نے کیا ہے۔ صفحات: ۳۵۲، قیمت -/۱۴۰ روپے۔

☆ مولانا عمری کا ایک کتابچہ 'پیامِ عید' کے عنوان سے حال میں مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے شائع ہوا ہے۔ یہ مولانا کے دو خطبات پر مشتمل ہے۔ ایک وہ خطبہ ہے جو انھوں نے گزشتہ عید الفطر کے موقع پر مسجد اشاعت اسلام میں دیا تھا۔ دوسرا خطاب عید ہی کے موقع پر مسلمانوں اور غیر مسلموں کے ایک مشترکہ اجتماع میں دیا گیا تھا۔ صفحات: ۱۶، قیمت -/۱۰ روپے

☆ ادارۂ علوم القرآن علی گڑھ ہر سال عصری اہمیت کے حامل کسی موضوع پر سمینار کا انعقاد کرتا ہے۔ امسال یہ سمینار ۲۰-۲۱ رنومبر ۲۰۰۹ء کو منعقد ہوا۔ اس کا مرکزی موضوع 'خاندانی نظام اور قرآنی تعلیمات' تھا۔ ادارۂ تحقیق کے وابستگان کی اس میں سرگرم مشارکت رہی۔ صدر ادارہ مولانا عمری نے اس کے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی اور کلیدی خطبہ پیش کیا۔ سکریٹری ادارہ ڈاکٹر صفدر سلطان اصلاحی نے 'خاندان کی اصلاح اور استحکام سے متعلق ہدایات (سورۂ التحریم کی روشنی میں)' اور رکن ادارہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے 'گھریلو تشدّد، عصری قوانین اور اسلامی تعلیمات' کے موضوعات پر مقالے پیش کیے۔ ڈاکٹر اصلاحی اور ڈاکٹر ندوی نے ایک ایک اجلاس کی نظامت بھی کی۔

☆ دارالمصنفین شبلی اکیڈمی اعظم گڑھ کے سابق ناظم مولانا ضیاء الدین اصلاحی (م ۲۰۰۸ء) کی حیات و خدمات پر شبلی نیشنل اسکول نظام آباد اعظم گڑھ اور دارالمصنفین کے اشتراک سے ۲۵-۲۶/ اکتوبر ۲۰۰۹ء کو ایک دو روزہ سمینار دارالمصنفین کے کیمپس میں منعقد

ہوا، جس میں ملک کی مختلف عصری جامعات، دینی مدارس اور علمی و تحقیقی مراکز کے اہل علم شریک ہوئے۔ رکن ادارہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے اس میں شرکت کی اور 'مولانا ضیاء الدین اصلاحی - ترجمانِ فکر فراہی' کے موضوع پر مقالہ پیش کیا۔

☆ ۱۳ر دسمبر ۲۰۰۹ء کو مشہور محقق اور سیرت نگار پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی نے ادارہ میں 'مطالعۂ سیرت نبوی: منہج و اسلوب' کے موضوع پر توسیعی خطبہ دیا۔ موصوف نے سیرت نگاری کے تاریخی ادوار بیان کرتے ہوئے ان پہلوؤں کو خاص طور سے نمایاں کیا جو عموماً سیرت نگاروں کی نگاہوں سے اوجھل رہے ہیں۔ بعد میں سامعین نے مذاکرہ میں بھرپور حصہ لیا۔ علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے مختلف شعبوں کے اساتذہ اور دیگر علمی و تحقیقی مراکز کے وابستگان اور شائقین علم نے اس پروگرام میں شرکت کی۔

☆ ادارہ کی مجلس عاملہ کی میٹنگ ۱۹ر نومبر ۲۰۰۹ء کو ادارہ کے کیمپس میں منعقد ہوئی۔ اس میں ادارہ کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا اور ان میں تیزی لانے کے لیے متعدد فیصلے کیے گئے۔


## آزادئ فکر و نظر اور اسلام

مولانا سلطان احمد اصلاحی

آزادئ فکر و نظر دورِ حاضر کی ایک مسلّمہ قدر ہے جس کے حوالہ سے آج کا انسان اسلام سمیت دنیا کے تمام افکار و مذاہب پر تنقید کو اپنا حق سمجھتا ہے۔ اسی طرح بین مذہبی گفتگو کا بھی اسے لازمی حصّہ سمجھا جاتا ہے کہ دیگر مذاہب ہی کی طرح اسلام پر بھی آدمی کو بھرپور تنقید کا حق ملے۔ اسلام دیگر مذاہب و افکار پر کھل کر تنقید کرنے اور ان کے کمزور پہلوؤں کی نشان دہی کرنے کو اپنا حق سمجھتا ہے، لیکن دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو اسلام پر اظہار خیال کرنے میں کچھ حدود کا پابند بناتا ہے۔ اس کتاب میں زیرِ بحث موضوع کے تمام پہلوؤں پر سیر حاصل اور مدلّل بحث کی گئی ہے جس سے ایک اہم دعوتی ضرورت کی تکمیل ہوتی ہے۔

آفسیٹ کی خوبصورت طباعت، عمدہ ٹائٹل، صفحات: ۱۲۸ قیمت =/۴۰ روپئے

**ملنے کے پتے**: ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی، پوسٹ بکس نمبر: ۹۳، علی گڑھ-۱

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی-25